رجسٹرڈ ایل ۲۵۹۵

ہندوستان بھر کے سکھوں اور آریوں میں تبلیغ اسلام کے اہم فرائض کو بجا لانیوالا

KHILAFAT LIBRARY

نور

ہر ماہ کی ۳/۱۷ کو شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر ... یوسف

اخبار نور قادیان — نمبر ۱۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵ — جلد ۲۱ — ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

مقاصد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر اور دیگر مذاہب پر اسکی فضیلت ظاہر کرنا
(۲) سکھوں اور آریوں میں اشاعت اسلام کے اہم فرائض کو ادا کرنا ❊
(۳) دیگر مذاہب کے حملوں کا کامل و صحیح جواب دینا ❊
(۴) راعی اور رعایا کے تعلقات کو مضبوط و مستحکم کرنا ❊

ضوابط

چندہ سالانہ عوام سے ۱ روپیہ
" ششماہی " ۱۲ آنے
" سالانہ سرپرستوں سے ۱۰ روپیہ
" " امراء سے ۵ روپیہ
" ممالک غیر سے ۸ شلنگ

ایک ستّر سالہ بوڑھے کی آواز!

ہم ملیریا سے کسطرح محفوظ رہ سکتے ہیں اور ملیریا سے پیدا شدہ ناتوانی سے کسطرح بچ سکتے ہیں

دوستو! ہندوستان کیلئے ملیریا بخار ایک خطرناک ڈائن سے کم نہیں۔ یہ اپنے بعد جو کمزوری اور دیگر عوارض چھوڑ جاتا ہے وہ بسا اوقات تمام عمر کیلئے انسان کو زندہ درگور بنا دیتے ہیں۔ اکسیر البدن کا استعمال آپکو ملیریا کے حملہ سے محفوظ رکھیگا، اور پھر ملیریا کے بعد جو کمزوری ہو جاتی ہے اسے دور کریگا نہ صرف ملیریا کیلئے ہی یہ تریاق ہے بلکہ جملہ دماغی جسمانی اور اعصابی کمزوریوں کے دور کرنیکا بھی ایک ہی علاج ہے کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس پر ختم ہے اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گذرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں، خود میری طرف ہی دیکھئے میں ستّر سالہ بوڑھا ہوں، ہڈیوں کا پنجر ہو گیا تھا، مگر اس اکسیر البدن کے استعمال سے از سر نو جوان بن گیا، یہ میرا ہی تجربہ نہیں بلکہ ڈاکٹر بھی بعد از تجربہ اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں، چنانچہ ڈاکٹر سیّد رشید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے ایک دوست کیلئے آپکی ایجاد کردہ اکسیر البدن منگوائی تھی، انھوں نے اسکو استعمال کیا اور ان کو اس سے بے حد فائدہ ہوا، میں آپ کو اس ایجاد پر مبارکباد دیتا ہوں، ایک شیشی اور بذریعہ

وی۔ پی جلد ارسال فرما دیں"۔ قیمت فی شیشی جس میں ایک ماہ کی خوراک ہے پانچ روپے۔ محصولڈاک علاوہ

موتی سُرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر، ککرے، جلن، خارش چشم، پھولا، جالا، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوند، ابتدائی موتیابند، غرضیکہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، محصولڈاک علاوہ۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے گھر میں اس سے قبل بہت سے قیمتی سُرمے استعمال کئے گئے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا، مگر آپ کے سرمہ کے استعمال سے ان کی آنکھوں کی کمزوری اور بیماری دور ہو گئی اب ان کی نظر بچپن کے زمانہ کی طرح بالکل ٹھیک اور درست ہو گئی ہے، اس پر میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں، اور محض فائدہ عام کیلئے ان الفاظ کو آپ تک پہونچاتا ہوں، اسے ضرور شائع کریں تاکہ دوسرے لوگ بھی اس مفید ترین چیز سے مستفید ہوں"

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان (پنجاب)

آفتاب برقی پریس امرتسر میں باہتمام مرزا غلام حیدر پرنٹر چھپا اور شیخ محمد یوسف ایڈیٹر نے قادیان ضلع گورداسپور سے شائع کیا

KHILAFAT LIBRARY

دُنیا میں کیا ہو رہا ہے

مولانا ابو الکلام آزاد قائم مقام صدر کانگرس کلکتہ میں ۱۲ راگست کی شام کو گرفتار کر لیئے گئے۔ آپکو ڈیرہ دون ایکسپریس میں میرٹھ پہنچا دیا گیا۔ سنا جاتا ہے کہ مولانا کی گرفتاری میرٹھ میں ایک تقریر کی بنا پر عمل میں آئی ہے ÷

پنڈت موتی لال نہرو نینی جیل میں بخار ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین قابل ڈاکٹر ان کے علاج کے لئے طلب کئے گئے ہیں جن میں سے ایک ڈاکٹر انصاری ہیں ÷

خبر ہے کہ لاہور پولیس نے ۲۲ راگست کو مسٹر ایل۔ آر زنشی کی کوٹھی کی تلاشی لی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس تلاشی کی بنا پٹیل کمیٹی کی رپورٹ ہے۔ سنا گیا ہے کہ باوجود بہت سی تلاش کے رپورٹ کی کوئی کاپی برآمد نہیں ہوئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر گاندھی نے وایسرائے کو جو خط لکھا ہے اس میں زیادہ تر موجودہ حالات میں بہتری لانے کا حل پیش کیا گیا ہے۔ کوئی آخری شرائط پیش نہیں کی گئیں ÷

خبر ہے کہ مولانا آزاد کے قید ہو جانے کی صورت میں ان کے جانشین ڈاکٹر انصاری بنے جو اب گرفتار ہیں۔

گورنر صاحب پنجاب نے ۲۲ راگست کو امرتسر میں تشریف لاکر وہاں کے بزازوں۔ پنجاب کونسل کے ممبروں اور ضلع کے معززین سے ملاقات کی۔ شام کو آپ واپس لاہور پہنچ گئے ÷

نوشہرہ اور اٹک کے درمیان کے راستہ پر ابھی بہت خطرہ بتایا جاتا ہے۔ یورپین مسافروں کی حفاظت کے لئے نوشہرہ بریگیڈ کمانڈر نے نوشہرہ بریگیڈ سے مسلح دستہ سے مدد کرنے کی ہدایت کی ہے۔

شملہ کی خبر ہے کہ حکومت ہند ہندوستان بھر میں ہوائی ڈاک کا انتظام کر رہی ہے۔ ابھی کراچی سے کلکتہ تک کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ جس پر چھ لاکھ پونڈ خرچ ہونگے۔ پھر یہ سلسلہ رنگون تک بڑھا دیا جائے گا ÷

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان میں ہوائی ڈاک کے لئے ہندوستانی ہوا باز اور گراؤنڈ انجینئر بھی بھرتی کئے جائیں گے ÷

لنڈن کی خبر ہے کہ برطانیہ میں بیکاروں کی تعداد اسوقت ۲۰ لاکھ ۵۰ ہزار تک پہنچ گئی ہے ÷

نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ یکم ستمبر ۳۰ء سے ۳۰۰ میل سے زیادہ سفر کرنیوالے درمیانہ درجہ کے مسافروں کے لئے ۳۰۰ میل سے زائد فاصلہ کا کرایہ ۴½ پائی فی میل کی بجائے ۳½ پائی فی میل کر دیا ہے ÷

سائمن رپورٹ کی ہر ایک جلد برطانیہ اور ہندوستان میں ۴۵ ہزار کی تعداد میں فروخت ہوئی ہے ÷

امرتسر میں موٹروں کے اڈے پر مسلمان اور سکھ موٹر ڈرائیوروں میں فساد ہو گیا۔ جس سے کئی آدمی زخمی ہو گئے۔ ۷ موٹر ڈرائیور ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں ÷

خبر ہے کہ آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی کے دفتر ۱۲ راگست سے الہ آباد سے دہلی میں تبدیل کر دیئے گئے ہیں ÷

کلکتہ میں شمالی علاقہ کے رہنے والے ایک شخص کو جھوٹی خبریں پھیلانے کے جرم میں ۱۰ مہینے کی سخت قید کی سزا ہوئی ہے ÷

بمبئی کی خبر ہے کہ مسٹر گاندھی کا نوجیون پریس ضمانت داخل نہ کرنے کی وجہ سے ضبط کر لیا گیا ہے چونکہ احمد آباد میں اس کے فروخت ہونیکی کم امید ہے اس لئے فروخت کرنے کی غرض سے اُکھیڑ کر بمبئی پہنچایا جائے گا ÷

حال میں مہاراجہ دلیپ سنگھ کا اسکس (انگلستان) میں دیہانت ہو گیا ہے۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بیٹے تھے۔ وہ پانچ سال کی عمر میں ۱۸۴۵ء میں لاہور گدی پر بٹھلائے گئے تھے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد گدی سے علیحدہ کر کے انگلستان بھیج دیئے گئے تھے۔ انہیں ۵ لاکھ روپیہ سالانہ پنشن ملتی تھی۔ ۱۸۹۳ء میں پیرس میں انکا دیہانت ہوا تھا

شہریار دکن نے اردو کی جامع لغت مرتب کرنے کے لئے مولوی عبد الحق صاحب پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے لئے تین سال کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہوار مقرر کیا ہے۔ اردو کی ترقی کے متعلق مملکت آصفیہ کی مساعی تمام مسلمانانِ ہند کے لئے قابل شکریہ ہیں ÷

سائمن رپورٹ کے متعلق حکومت پنجاب کے ارکان نے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ ان میں حکومت کیطرف سے کونسل میں مسلمانوں کی نیابت ہندوؤں اور سکھوں کی مجموعی تعداد سے بقدر دو کے زائد رکھی ہے۔ ہائی کورٹ پر مقامی حکومت کا مالی اور انتظامی اقتدار ضروری قرار دیا ہے اور اسے مرکزی حکومت کے ماتحت رکھنے کی مخالفت کی ہے۔ مسلمان ممبروں نے مسلمانان پنجاب کو آبادی کے تناسب سے نیابت کی تجویز پیش کی ہے۔ اور ہائی کورٹ کو مقامی حکومت کے ماتحت قرار دیا ہے۔ ہندو اور سکھ ممبروں نے سرکاری اور مسلمان ممبروں کی ہر تجویز کی مخالفت کی ہے اور سارا زور مرکزی حکومت کو زیادہ اختیارات دینے پر صرف کیا ہے ÷

صورت حالات کے کسی قدر رو براہ ہونے پر برطانوی افواج کو پشاور شہر سے ہٹا لیا گیا ہے ÷

پیرس کی پولیس نے ایک پادری کو اس الزام میں گرفتار کیا۔ کہ اس نے مخرب اخلاق اشتہار جو ایک فلم کے متعلق تھے۔ دیواروں پر سے پھاڑ دیئے ÷

دہلی کے ہندو اخبار ہندوستان ٹائمز نے پانچ ہزار کی ضمانت ضبط ہو جانے کے بعد دس ہزار کی ضمانت داخل کر دی ہے ÷

دہلی کی ان ہندو خواتین کو جن میں شردھانند جی کی لڑکی بھی شامل ہیں۔ پکٹنگ کرنے کے جرم میں تین تین ماہ کی قید محض اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ڈیڑھ ڈیڑھ ماہ مزید قید بھگتنی ہوگی ÷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تین ماہ کی غیر حاضری کے بعد

KHILAFAT LIBRARY

جن مشکلات کی وجہ سے نور کا عارضی التواء ظہور میں آیا اس کے متعلق میں نور کے ۱۳ جون کے اِشو میں مفصل روشنی ڈال چکا ہوں، مالی نقطہ خیال سے تو مجھے نور کے بند ہونیکا مطلقاً رنج نہیں ہونا چاہئے تھا، کیونکہ اس کی موجودہ اشاعت اس قدر قلیل بلکہ اقل ہے کہ اس کے اظہار کے لئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے اور اگر یہ اخبار کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہو تو وہ دو ماہ سے زیادہ جاری رکھ ہی نہ سکے، گویا مالی پہلو سے یہ میرے لئے ایک صریح "سر دردی" ہے اور پھر جب آئندہ کیلئے بھی بظاہر اس کے مالی مشکلات کے حل اور توسیع اشاعت کی کوئی امید نظر نہ آتی ہو، تو پھر یہ "سر دردی" اور بھی ناگوار ہو جاتی ہے، ہاں ایک ہی خیال تھا اور ہے جس نے مجھے پھر اس کے دوبارہ اجراء کیلئے مجبور کیا، وہ یہ کہ اپنے اور بیگانے سب مانتے ہیں کہ سکھوں اور آریوں میں تبلیغ اسلام کا نور بہترین ذریعہ ہے اور پھر فطرتاً ایک نومسلم تبلیغ اور اشاعت اسلام کیلئے زیادہ مضطرب اور بے تاب ہوتا ہی کیونکہ اس نے یہ نعمت بہت تکالیف اور مصائب کے بعد حاصل کی ہوتی ہے اور اس کے دل میں یہ ایک طبعی جذبہ ہوتا ہے کہ جس نعمت عظمیٰ سے میں بابرکت ہوا ہوں، خدا کرے کوئی بھی بشر اس سے محروم نہ رہے، چنانچہ یہی جذبہ مجھے اس اثناء میں نور کے دوبارہ اجراء کے لئے بے چین کرتا رہا، ضیاء الاسلام پریس قادیان سے بھی میں نے گفتگو کی انھوں نے بھی پریس آرڈیننس کی وجہ سے نور کی طباعت کی حامی نہ بھری، نذیر پرنٹنگ پریس اور روز بازار الیکٹرک پریس امرتسر نے بھی اپنی معذوری کا اظہار کیا، اسی دوران میں منیجر صاحب آفتاب برقی پریس کا معافی نامہ بھی حضرت کے نام موصول ہوا، اور میں نے وہ معافی نامہ حضرت کے حضور رکھا تو حضرت نے از راہ کرم آفتاب برقی پریس امرتسر میں نور کے چھپنے کی بخوشی اجازت عطا فرمائی، لہذا اب آپکا دیرینہ خادم آپ کے ہاتھوں میں ہے اور دعا کیجئے کہ یہ ہمیشہ ہی اپنی شان خصوصی کے ساتھ آپکے ہاتھوں میں پہونچنے کا شرف حاصل کرتا رہے، یہ تین ماہ میں نے بیکار نہیں کھوئے، میں قرآن پاک کے ہندی ترجمہ میں مصروف رہا، یہ تو دوستوں کو علم ہی ہے کہ میں نے اللہ کے کرم سے قرآن حمید کا گورمکھی ترجمہ تو مکمل کر ہی لیا ہے، خدمت قرآن پاک کے اہم پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے اس وقت قرآن حمید کے دیسی زبانوں میں تراجم کی جس قدر ضرورت ہے، اسے ہر ایک دردمند دل بہتر سمجھ سکتا ہے نہ صرف یہ میں ہی نہیں کہتا، بلکہ ہر ایک سمجھدار انسان یہی کہیگا کہ اگر آج سے کچھ قبل فرقان حمید کے ہندوستان کی عام زبانوں میں تراجم ہو گئے ہوتے، تو اس وقت ہندوستان کا نقشہ ہی بدلا ہوا ہوتا، یہ مسلمانوں سے فاش غلطی ہوئی اور اب بھی کسی حد تک اس کی تلافی ہو سکتی ہے۔

فرقان حمید کا ترجمہ ہندوؤں وغیرہ کی اپنی زبانوں میں ان پر کیا اثر ڈال سکتا ہے ذرا وہ بھی سن لیجئے، آج سے چار سال قبل جناب خان بہادر میرزا سلطان احمد خاں صاحب نے میرا گورمکھی ترجمہ ایک اچھے پڑھے لکھے سکھ کے ہاتھ میں دیا، تاکہ وہ یہ اندازہ لگا سکیں کہ ایک سکھ پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے اتفاق سے جس حصہ پر اُن کی نظر پڑی، وہ اپنے اندر ایک انذاری رنگ رکھتا تھا پڑھنے کے ساتھ ہی پہلے تو ان کے بدن میں کپکپی پیدا ہوئی اور پھر بے ساختہ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، یہ کوئی میرے ترجمہ کی خوبی نہیں بلکہ قرآن پاک کی خوبی ہے کہ جو بھی اسے پڑھیگا، اس کے دل میں خشیت اللہ کا پیدا ہونا لازمی ہے اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب یہ ترجمہ مبارک خدا کے کرم سے گورمکھی دان کے ہاتھوں میں جائیگا تو اُن پر کیا اثر پیدا کرے گا، یہی حال آپ ہندی ترجمہ کا سمجھ لیجئے۔

شذرات

وید اور راجہ

آریہ گزٹ ۱۲ جولائی کے اشو میں ایک وید منتر کا ترجمہ یوں دیتا ہے:-

" ہے راجن میں تمہیں اپنے ہردیہ (دل) میں اٹھاتا ہوں میرے ہردیہ (دل) سے اُٹھ وہاں مضبوطی سے بیٹھا رہ، ساری پرجائیں تمہیں ہردیہ (دل) سے چاہیں "

کیا یہ تعلیم آریہ راجہ کیلئے ہے یا دوسرے راجہ کیلئے بھی، آریہ گزٹ کے جواب دینے پر پھر ہم کچھ عرض کریں گے۔

سناتن دھرم اور آریہ سماج

آریہ گزٹ کے اڈیٹر مہاشہ اپنے ۱۲ جولائی کے اشو میں لکھتے ہیں کہ:-

" پورانک یا سناتن دھرم کو لو .... کہ معصوم لڑکے یا لڑکیوں کے گلے کس طرح کُند چھُری سے کاٹے جاتے رہے ہیں، بال ودھواؤں (بیوگان) پر کس طرح اتیاچار (مظالم) ہو رہے تھے "

بے شک آریہ سماج نے بال ودھواؤں وغیرہ کے نکاح ثانی کیلئے زور دیا ہے اور اس کے لئے بجا طور پر آریہ سماج قابل "شاباش" ہے مگر اس کا حقیقی کریڈٹ آریہ سماج کیلئے نہیں بلکہ اسلام کیلئے ہے وہ کیوں؟

اسلام اور آریہ سماج

آریہ سماج کا مذہب یا اُن کے مذہبی گرنتھ درحقیقت نکاح بیوگاں کے حامی نہیں ہیں بلکہ نکاح بیوگاں کی بجائے نیوگ کی تعلیم دیتے ہیں، یہ نکاح بیوگاں کی تعلیم اسلام کی ہے اور بلاشبہ آریہ سماج نے یہ تعلیم اسلام ہی سے لی ہے، اور ہمیں خوشی ہے کیونکہ صداقت کہیں بھی ہو وہ قابل قدر ہے ہاں گلہ ہے تو صرف اس بات کا کہ جہاں آریہ سماج عملی رنگ میں اسلام کے سنہری اصولوں سے مستفیض ہو رہا ہے وہاں کبھی کبھی ذرا زبان سے بھی اعتراف کر لیا کرے، محسن کے احسان کا اعتراف بہترین خوبی ہے۔

شودر وید نہیں پڑھ سکتا

یہی آریہ گزٹ آگے چل کر لکھتا ہے:-

" شودر کو وید کے پڑھنے کا ادھیکار نہیں اگر

شودر کے کانوں میں وید کی شرتی پڑ جائے تو

اس کے کان میں سیسہ پگلا کر بھر دینا چاہیئے"

بے شک آریہ سماج نے سناتن ہندوؤں کی نسبت شودروں کو کسی حد تک نوازا ہے مگر یہ بھی اسلام کی ہی برکت ہے کیونکہ اسلام ہی دنیا میں پہلا مذہب ہے جس نے بنی نوع انسان کو انسانی حقوق دینے میں فراخ حوصلگی اور وسعت قلبی سے کام لیا

KHILAFAT LIBRARY

آریہ سماج اس میں کہاں تک کامیاب ہوا

گو آریہ سماج نے شودروں کی طرف نسبتاً نظر لطف سے دیکھا ہے مگر اس سے بھی کون انکار کر سکتا ہے کہ آریہ سماجی بھی سناتن دھرمی ہندوؤں سے ہی آئے ہیں، اس لئے وہ قدیمی رسومات بھی اپنے ساتھ ہی لائے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آریہ گزٹ کو اپنے اسی اشو میں بجا طور پر یہ کہنا پڑا ہے کہ "آج بھی اچھوتوں کا سوال ایسے کا ایسا ہی ہے"

باوجود اس قدر کوشش کے بھی آریہ سماج اچھوت پن کو دور نہیں کر سکا، بلکہ یہ سوال اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ پہلے تھا اور یہ آریہ گزٹ نے بالکل صحیح کہا ہے۔

اچھوتوں کا حل صرف اسلام میں ہی ہے

اس سے کوئی بھی صاحب بصیرت انکار نہیں کر سکتا کہ اچھوت پن کی لعنت کو صرف اسلام ہی دور کر سکتا ہے، اسلام کو ہی یہ شرف ہے کہ جس نے سچے دل سے توبہ کی اور کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھا وہ ہمارا بھائی ہے، اور کسی قدیمی مسلمان اور جدید مسلمان کے حقوق میں کوئی فرق نہیں، اس لئے اگر اچھوتوں کا یہ دکھ کہیں دور ہو سکتا ہے تو صرف اسلام میں ہی۔

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

۲۰ جولائی کا پرکاش ۱۱ جولائی کے اہلحدیث کے حوالہ سے گدی نشین جلالپور ضلع جہلم کے ایک مضمون کا اقتباس اس طرح دیتا ہے:-

"ہمارے دادا صاحب فرمایا کرتے تھے، کہ اگر ایک بستی میں نصف گھر اہل حدیثوں کے ہوں اور نصف سکھوں کے ہوں، تو نو وارد مسلمان مسافر کو اگر رات گذارنی پڑے تو سکھوں کے گھر رہے اہلحدیثوں کے گھر میں ڈیرہ نہ کرے کیونکہ اہلحدیثوں کے گھر

پھر اس پر پرکاش پھبتی اڑاتا ہے میرے خیال میں پرکاش کی پھبتی بجا ہے کیونکہ یہ اس قوم کا حال ہے جس کا کعبہ ایک کلمہ ایک کتاب ایک اور خدا ایک، پس سچ تو یہ ہے کہ انہی باتوں اور آپس کی پھوٹ نے ہی مسلمانوں کو یہ برے دن دکھلائے مگر باوجود اس قدر ذلیل ہو جانے کے پھر بھی ہوش نہیں آتی۔

بعض ہندو اخبار اس موجودہ شورش کو کس نظر سے دیکھتے ہیں

۱۳ جولائی کے پرکاش میں کانشی کے برہمنوں کے آرگن برہمن سمیلن کا اقتباس اس طرح دیا گیا ہے

"بھاوی سوراجیہ (ہوم رول) میں دیش (ملک) کی شانتی (امن) کا ستیاناش، گنڈوں کا اپرابلیہ (غلبہ) دیکھ کر مجھے ورتمان استھتی (موجودہ حالت) سے نہ دیش کے دھناڈیوں (سرمایہ داروں) کی خیر دکھتی ہے اور نہ استریوں کی عزت، نہ سناتن دھرم کی"

کانشی کے برہمنوں کو سناتنی دھرمیوں میں وہی درجہ حاصل ہے جو مسلمانوں میں ندوۃ العلماء کو، سوراج کے حامیوں پر کانشی کے برہمنوں کے آرگن نے جو الزامات لگائے ہیں کانگریس والوں کا فرض ہے کہ اسے دور کریں۔

آریوں کا میلان کس طرف ہے

۲۰ جولائی کا پرکاش لکھتا ہے کہ:-

"گذشتہ جدوجہد میں بغیر کسی تکلف کے یہ مطالبہ کیا گیا کہ جب تک سوراجیہ نہیں ملتا باقی سب کام بند کر دیئے جائیں، اور آریہ سماج سے بھی یہ مطالبہ تھا اور اس مطالبہ میں آریہ سماجی شامل تھے"

اس اقتباس سے کم از کم اتنا ضرور ثابت ہوتا ہے کہ آریوں کا میلان زیادہ تر کس طرف ہے وہ جماعت یا اس جماعت کے افراد ہیں، جب یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ اسے مذہبی تبلیغ کا کام بند کر کے سیاسی تبلیغ کی طرف لگ جانا چاہیئے اس سے اس جماعت کے افراد کے اندرونی خیالات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس جماعت کے افراد درحقیقت مذہب اور سیاست میں سے کس کو ترجیح دیتے ہیں۔

اچھوت اقوام کو علیحدہ نمایندگی ملنی چاہیئے

اچھوت اقوام کی تعداد ہندوستان میں ۷ کروڑ سے زیادہ ہی ہوگی، ہندو لوگ زیادہ ووٹوں کیلئے ہی تو اچھوتوں کو اپنا حصہ ہی کہتے ہیں، مگر امر واقعہ یہ ہے کہ سوشل اور تمدنی حقوق ایک اچھوت کیلئے اتنے بھی نہیں جتنے ایک حیوان کے ہو سکتے ہیں، ایک کتا ہندو کے گھر اور رسوئی (باورچی خانہ) میں بخوبی گھس سکتا ہے، مگر اچھوت کو دم مارنے کی جا نہیں، تو جب ہندو لوگ عملی رنگ میں اچھوتوں کو انسان نہیں سمجھتے تو پھر انہیں کیا حق ہے کہ ووٹوں کیلئے انہیں اپنا حصہ ظاہر کریں، لہٰذا انصاف اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ اچھوتوں کو مردم شماری میں بھی علیحدہ شمار کیا جائے، اور انہیں اپنے تحفظ کیلئے بھی علیحدہ نمایندگی حاصل ہونی چاہیئے

بازیگروں کا معاملہ

گذشتہ دنوں بازیگروں میں تبلیغ کے لئے مسلمانوں میں کچھ جنبش پیدا ہوئی تھی اس نے آریہ سماج کے کیمپ میں آگ سی لگا دی، بازیگروں کیلئے آریہ سماج نے اس وقت تک کیا کیا ہے، اس کے لئے ۲۰ جولائی کا پرکاش یہ واقفیت بہم پہنچاتا ہے:

"اس وقت تک (بازیگروں کے لئے) ۲۴ مکانات قریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ جن پر دو ہزار لاگت آئی ہے۔ ۵۰ کے قریب مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۲۵ مکانات اور بنائے جانے والے ہیں۔ پرچار (تبلیغ) کے لئے فی الحال پانچ پرچارک (مبلغ) مقرر کئے گئے ہیں۔ اور ان کے بچوں کے لئے ایک پاٹھ شالہ (مدرسہ) بھی جاری کر دی گئی ہے۔ مگر اس کام کو بخوبی چلانے کیلئے یہ انتظامات بالکل ناکافی ہیں"

مسلمانوں اپنے گریبان میں منہ ڈالکر دیکھو کیا تبلیغ کے لئے تمہاری تیاری کا یہی عالم ہے اچھوت اقوام کے دل ہندوؤں کے سلوک سے برداشتہ ہو چکے ہیں اگر ہم انکی نسبت نصف بھی کوشش کریں تو پھر بھی کامیابی ہماری راہ دیکھ رہی ہے اور اگر اس موقع پر ہم نے خاموشی سے کام لیا۔ تو پھر موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔

قرآن پاک کا ہندی ترجمہ کہاں تک ہوا

یقیناً بہی خواہان ملت یہ سنکر خوش ہونگے - کہ اللہ کے کرم سے میں نے قرآن پاک کا ہندی ترجمہ سات پاروں تک ختم کرلیا ہے اب بفضل خدا کام چل پڑا ہے مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ بقیہ کام نسبتاً جلد ہوسکے گا پھر بھی میں قدم قدم پر دوستوں کی دعاؤں کا محتاج ہوں - یہ ترجمہ مبارک کس پایہ کا ہوگا - اسکے لئے میرا خود کچھ کہنا مشکل ہے میں اپنی طرف سے اس قدر احتیاط سے کام لے رہا ہوں کہ بعض اوقات ایک ایک موزون لفظ کی تلاش کے لئے گھنٹوں ہی کئی ایک ڈکشنریوں پر دیدہ ریزی کرنی پڑتی ہے کیونکہ میں اسے بخوبی سمجھتا ہوں کہ یہ بہت ذمہ واری کا کام ہے +

KHILAFAT LIBRARY

میں سمجھتا ہوں کہ خدا کے کرم سے یہ کار خیر میرے لئے ہی مقدر تھا

گذشتہ شروع ستمبر میں میں نے ایک کرم فرما کی خدمت میں (اللہ کریم ان کے اقبال کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دے) - اپنے ایک خط میں قرآن مجید کے ہندی ترجمہ کے لئے ذکر کیا کہ ہندوستان میں ہندی دان کروڑوں ہی ہیں - اگر فرقان حمید کا ہندی ترجمہ ہو جائے تو لاکھوں نہیں کروڑوں مخلوق خداوند تعالیٰ کی اس بہترین ہدایت سے مستفیض ہوسکتی ہے ان کا جلد ہی مجھے حوصلہ افزا جواب آگیا - بندہ نے وہ خط اپنے مکرم دوست چوہدری غلام محمد صاحب بی اے کو دکھلایا - اور ساتھ ہی انہیں یہ بھی کہا کہ آجتک علاوہ اخبار نور کے ٹھوس کام کے میں نے قریباً ۴۲ کتابیں بہترین تبلیغی میٹرل سے لبریز لکھی ہیں - قرآن پاک کا گورمکھی ترجمہ کیا ہے جس پر قریباً ۴ سال روزانہ پندرہ پندرہ گھنٹے محنت کرنی پڑی ہے اور اس سے میری صحت کو غیر معمولی دھکا لگا ہے میں خود بھی محسوس کر رہا ہوں - اور ڈاکٹروں کا بھی یہی ارشاد ہے کہ میں اب کچھ عرصہ آرام کروں اس لئے میری یہ منشا ہے کہ میں شکریہ سے عذر کردوں مگر چوہدری صاحب موصوف نے مجھے کہا کہ یہ اللہ کیطرف سے سامان ہیں اور میں آپ کو زور کہتا ہوں کہ آپ ضرور اس کار خیر کی تکمیل کیلئے تیار ہو جائیں قریباً ڈیڑھ گھنٹہ چوہدری صاحب سے میری یہ بحث رہی - انہوں نے مجھ سے یہ عہد لیا کہ مجھے یہ کام ضرور سرانجام دینا چاہیئے - ہمت مرداں مدد خدا -

آج سے ایک سال قبل جو کام مجھے پہاڑ معلوم ہوتا تھا الحمد للہ اب بہت آسان نظر آرہا ہے سات پارے ختم ہو چکے - ہندی الفاظ کا کچھ ذخیرہ تو گورمکھی کے ترجمہ میں ہی موجود تھا جو کسر تھی وہ ان سات پاروں کے ترجمہ نے پوری کر دی - اب مجھے ڈکشنری کی بھی کم ہی ضرورت پڑتی ہے اور جب پڑتی ہے تو گھنٹوں ہی صرف ہو جاتے ہیں - مگر مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ بقیہ کام بہت جلد ختم ہو جائے گا +

ایک وقت میں دو کام اخبار اور ترجمہ

اب مجھے قریباً آٹھ گھنٹے روزانہ قرآن پاک کے ہندی ترجمہ کیطرف دینے پڑتے ہیں - آپ خیال کر سکتے ہیں کہ جس آدمی کی صحت کو پہلے ہی دھکا لگ چکا ہے وہ روزانہ ۸ گھنٹے کام کرنیکے بعد دوسرے کام کے قابل کہاں رہ سکتا ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی کہ پہلے قرآن پاک کے ہندی ترجمہ کو ختم کر کے پھر اخبار کو جاری کروں خصوصاً پھر اس صورت میں جبکہ اخبار اپنا خرچ بھی پورا نہ کر رہا ہو مگر کئی ایک دوستوں کی یہ خواہش تھی کہ اخبار سکھوں اور آریوں میں بہترین تبلیغی کام کر رہا ہے - اس لئے مجھے اخبار جاری کر دینا چاہیئے - ۲۳ راگست کو ایک بجے میں اس بات پر غور ہی کر رہا تھا کہ پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے دفتر سے مجھے یہ خط ملا جس میں یہ درج تھا کہ "آج ہی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کیطرف سے ارشاد پہنچا ہے کہ ادی ہندی سبھا لائبریری الہ آباد کے نام اخبار جاری کر دیا جائے قیمتاً دفتر ڈاک ادا کرے گا - عین غور کے وقت یہ خط ملنا میں نے اسے نیک فال سمجھا کہ مشیت ایزدی بھی چاہتی ہے کہ میں اخبار کو جاری کر دوں - چنانچہ اب اخبار آپکے ہاتھوں میں ہے - دوست دعا کریں کہ اس کا اجراء اسلام اور مسلمانوں کے لئے بابرکت ہو +

دوستوں کو بھی کچھ قربانی کرنی پڑیگی

یہ یقینی ہے کہ میرے وقت اور توجہ کا بیشتر حصہ فرقان حمید کے ترجمہ پر خرچ ہوگا - اور میں اخبار کے مضامین پر زیادہ توجہ نہیں دے سکونگا کیونکہ میرے جیسی کمزور صحت کے آدمی کیلئے ایک ہی وقت میں دونو طرف توجہ دینا بہت مشکل ہے - مگر اسکے عوض جو بہترین تحفہ اور نعمت غیر مترقبہ دوستوں کو دے رہا ہوں وہ لاکھوں کیا کروڑوں روپے سے بھی سستی ہے یعنی فرقان حمید کا ہندی ترجمہ - اگر اسکے عوض دوستوں کو اول تو آٹھ نو ماہ یا زیادہ سے زیادہ ایک سال تک اخبار میں میری قلم سے کم مضامین نظر آئیں تو انہیں مطلقاً اس کا خیال نہ کرنا چاہیئے بلکہ حق تو یہ ہے کہ میرے اس عزم کی داد دینی چاہیئے کہ اس کمزور صحت کے ساتھ باوجود فرقان کریم کے ترجمہ پر بیشتر وقت دینے کے پھر بھی میں نے اخبار کو جاری رکھا ہے جبکہ یہ اپنے اخراجات کو بھی پورا نہیں کر رہا +

دوست میرے لڑکے کے لئے دعا کریں

ویسے تو ہر ایک باپ کو اپنا بچہ عزیز ہی ہوتا ہے مگر جب کوئی بچہ کبھی عمدہ نمونہ دکھائے تو پھر باپ کی محبت کا جذبہ کسی تشریح کا محتاج نہیں - میرا لڑکا محمد موسیٰ جو جماعت ہشتم میں پڑھتا ہے قریباً تین ماہ ہوئے یہ ایک مسجد کے کوئیں پر نہانے کیلئے گیا وہاں اسے روپوں سے بھری ہوئی تھیلی ملی جس میں ۷۵ روپے تھے اسپر اس نے دریافت کیا کہ مجھ سے پہلے اس غسلخانہ میں کون نہانے کیلئے آیا تھا - جب اسے یہ تحقیقی طور پر معلوم ہوگیا کہ مجھ سے پہلے فلاں شخص نہانے کے لئے آیا اور یہ تھیلی اسی کی ہے - تو میرا لڑکا اسکے گھر یہ تھیلی اسے واپس دے کر آیا - ۵ راگست کو جبکہ میں حیدرآباد سندھ جلسہ پر جانے کے لئے اسباب باندھ رہا تھا ۲ بجے کے قریب اس لڑکے کو باؤلے کتے نے کاٹا - اب اسے علاج کیلئے کسولی بھیجا گیا ہے - علاج باقاعدہ ہو رہا ہے دوست درد دل سے دعا کریں کہ خداوند تعالےٰ اس ناگہانی آفت سے اسے محفوظ رکھے لمبی عمر دے اور دین کا خادم بنائے - جن دوستوں سے اس خبیث

کے وقت مجھ سے ہمدردی کی ہیں انکا ممنون ہوں خصوصاً برادر عزیز شیخ محمد شفیع صاحب لائن افسر ضلع پولیس لائن لاہور کا جنکی بہترین اور بروقت ہمدردی نے میری تکلیف کو بہت کچھ ہلکا کردیا۔ خداوند تعالیٰ انہیں اجر عظیم دے اور حسنات دارین کا وارث بنائے +

KHILAFAT LIBRARY

ہمارے بھی ہیں مہرباں ایسے ایسے

یہ اللہ کا خاص کرم ہے کہ خداوند تعالیٰ نے مجھے بعض نہایت ہی مخلص دوست دیئے ہیں جو اس خاکسار سے اپنے بھائیوں کی طرح محبت کرتے ہیں آج سے پندرہ سال قبل خاص [illegible] ہال کے سالانہ جلسہ پر میرے دو تین لیکچر ہوئے تھے۔ اسوقت سے جناب منشی امیرالدین صاحب کو اس خاکسار سے محبت ہے یہ صاحب ہر سال گرمیوں میں قریباً چھ ماہ منصوری میں ہی رہتے ہیں اب کی دفعہ میرا ارادہ بھی منصوری جانے کا تھا۔ اس لئے کہ وہاں یکسوئی سے قرآن حمید کے ہندی ترجمہ کو کرسکوں۔ اور میرا خیال تھا کہ میں یکسوئی میں قادیان سے تین گنا زیادہ کام منصوری میں رہکر کرسکوں گا پہلے جولائی میں ارادہ تھا چنانچہ میں اپنی طرف سے مکمل انتظام کرچکا تھا۔ مگر پھر حیدرآباد سندھ کے جلسہ میں شمولیت کیوجہ سے اس ارادہ کو ملتوی کرنا پڑا۔ اور پھر بچہ کے اس ناگہانی حادثہ سے یہ معاملہ اور بھی التواء میں پڑگیا۔ پھر میرا منشاء اخیر اگست کو ہوا۔ مگر لڑکی کے یکدم غیر معمولی بیمار ہوجانے کیوجہ سے میرا ارادہ پھر پوسٹ پونڈ ہوگیا۔ مگر میرے منصوری کے قیام اور اس میں سہولیت کے لئے جس ہمدردی اور جد وجہد سے جناب منشی امیرالدین صاحب موصوف نے کام لیا۔ اسکی نیک یاد انشاء اللہ ہمیشہ ہی میرے دلمیں تازہ رہیگی خداوند تعالیٰ انہیں اجر عظیم دے انکی ہمدردی کا آپ اس سے ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جس روز میرے آنیکی توقع تھی انہوں نے خصوصیت سے مجھے لینے کیلئے ڈیرہ دون کے اسٹیشن پر اپنا آدمی بھیجا تاکہ مجھے تکلیف نہ ہو حالانکہ منصوری ڈیرہ دون سے ۱۴ میل کے فاصلہ پر ہے اور پھر فاصلہ بھی پہاڑی۔ کیا ایک حقیقی بھائی اپنے دوسرے حقیقی بھائی سے اس سے بڑھ کر ہمدردی کی توقع رکھ سکتا ہے۔ اس نوٹ کو ختم کرنے سے پہلے میں پھر اس بھائی کیلئے دردِ دل سے دعا کرتا ہوا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں +

آفتابِ اسلام طلوع ہوگیا

کرب وبلا کا وقت

(از جناب محترم مولانا سید کشفی شاہ نظامی مدظلہ)

اے خوابیدہ مسلم ہستی۔ پریشان اور منتشر گروہ۔ بے یار ومددگار۔ اور جس کا کوئی وارث نہیں . . . وہ جس کے رہبر غافل ہوں وہ جس کے افراد کرب وبلا کی زندگی میں مبتلا ہوں۔ دیکھ اور سن۔ بیدار ہو۔ اور اپنے میں قوت وجرات پیدا کر۔ تاکہ تیرا منتشر گروہ ایک مرکز پر آجائے تاکہ تیرے غافل رہبر بیدار ہوجائیں اور وہ اپنے فرض کا خیال کریں اور صراط مستقیم کی طرف قوم کی رہبری کریں۔ تاکہ اس قوم کی تنظیم ہوجائے +

نیا سال آیا اور چلا جائے گا مگر یہ سال تیرے فرزندوں کے واسطے جہاں کرب وبلا کا حکم رکھتا ہے وہاں ہی تیرے واسطے بشارت عظمیٰ دیتا ہے "کہ آفتابِ اسلام طلوع ہوگیا" +

دیکھ کربلا کا میدان تھا۔ خاندانِ نبوت کا نواسہ بہتر افراد کے ہمراہ تپتی زمین میں خیمہ زن تھا۔ اور وہ سیدان تمام افراد پر سردار تھا اور یہ سب افراد اس کے فرمان تابع تھے۔ آج اس کی امت کے بہتر فرقے جھاڑو کے تنکوں کی طرح منتشر ہیں کیا کبھی تونے اس پر غور کیا اے مسلم ہستی کیا تونے حتمی عہد کرلیا ہے کہ تو بیدار نہ ہوگا +

اے مسلم کربلا کے میدان میں اس گرم لو میں خاندانِ نبوت کا نواسہ حضرت سیدنا امام حسینؓ ایک ظالم اور جابر بادشاہ کے مقابلہ میں اعلائے کلمۃ الحق کیواسطے میدان میں آگیا۔ اور تمام افراد میں ایک ہی جوش ایک ہی ولولہ ایک ہی بشارت عظمیٰ کا خیال پیدا ہوگیا تھا کہ اس کرب وبلا کے میدان میں اعلائے کلمۃ الحق کے واسطے اپنے خون کا آخری قطرہ بھی بہا دینگے۔ انہوں نے ایسا کیا سردار معہ جوانوں بچوں۔ احباب اور نوکروں کے میدان میں آگیا۔ اور اپنے معصوم بچوں خویش واقارب قربان کرکے اسلام کا نام زندہ کردیا ۔

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

آج اے مسلم ہستی تیرے واسطے یہ کرب وبلا کا وقت آگیا ہے۔ اس وقت ایک یزید تھا۔ آج ہزاروں یزید تجھ کو باطل کی دعوت دے رہے ہیں اس وقت ان بہتر افراد کا سردار موجود تھا۔ آج بہتر فرقوں کا کیا حال ہے کون ہے جو باطل پرستی سے تجھ کو آزادی دلائے جو تیرے اس منتشر گروہ کو ایک مرکز پر لاکر سب سے بڑے یزید نا اتفاقی کا خاتمہ کرے۔ جہالت کے یزیدی افواج کا آج تجھ پر قبضہ ہے اگر تو مردانہ وار نہ اٹھا اگر تو نے اپنے بچوں کو علم اسلحہ سے آراستہ نہ کیا تو یہ یزیدی لشکر تجھ کو تباہ وبرباد کردیگا۔ بیکاری کے علمبردار تیرا محاصرہ کررہے ہیں تو اپنے علمبرداروں کو ہنرمندی کے زیور سے آراستہ کر

اے مسلم ہستی کربلا کے میدان میں تو ایک حضرت سجاد بیمار تھے مگر یہاں تو تمام امت بیمار ہے۔ پھر حیرت یہ ہے کہ بیمار اپنی بیماری کو محسوس نہیں کرتا باوجود شدت بیماری بلکہ جاں بلب ہونے کے اپنے آپ کو تندرست سمجھتا ہے۔ یہ کتنی فاش غلطی ہے اب علاج ہو تو کیسے؟

اے مسلم ہستی کیا تو بیدار ہے کیا تجھ میں جرأت ہے کہ تو اس کرب وبلا کے میدان میں حضرت امام حسینؓ کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو اور آہ وبکا کر یہ وقت تیرے رونے اور زاری کرنے کا ہی قدرت نے مقرر کیا ہے مگر تو اس رونے میں آہ وبکا کرنے میں ایسی حس پیدا کر کہ تیرا تمام بکھرا ہوا شیرازہ بندھ جائے۔ تیرے رونے سے عرش معلیٰ کو جنبش آجائے۔ تیرے رونے سے اس کرب وبلا کی زمین میں ایک زلزلہ پیدا ہوجائے کہ تیرے افراد اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ کہتے ہوئے اور لبیک۔ لبیک یا سیدی پکارتے ہوئے لوائے الحمد کے پیچھے بے تابانہ پورے جوش اور ولولے کے ساتھ شہادت کے لئے باطل کے بادلوں کو پاش پاش کرتے ہوئے دنیا کو کفر کی آندھیوں سے پاک کردیجے

KHILAFAT LIBRARY

واسطے سر بکف میدان میں نکل آئیں اور دنیا کو ایک دفعہ اور بتا دیں کہ ؎

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اے مسلم ہستی قدرت ربانی اپنے رحمت کے بادل برسائیگی اس کا وعدہ اٹل ہے وہ اپنے وعدہ کو پورا کریگی تو اخلاق محمدی کا نمونہ بنجا۔ تو محبت اور شانتی سے توحید ربانی کا پیغام لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ سنا دے۔ اگر تو اب بھی اس سے غافل رہا قدرت ربانی تجھ کو اس دنیا سے مٹا کر کے دوسری قوم کو تیری جگہ دے دیگی جو اس کا پیغام دنیا کو دوبارہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ سنا دے۔ تمام دنیا کرب وبلا کی زندگی میں مبتلا ہے تو وحدت کے دریائے کوثر کا جام بھر کر ان بیماروں کو سچا امرت پلا دے تا کہ کفر کا زہر جو ان کے دلوں کے اندر کرب وبلا پیدا کر رہا ہے دور ہو جائے اور دنیا امن وشانتی کی زندگی آفتاب اسلام کی روحانی روشنی میں بسر کر سکے۔ آمین

امتحان میٹرک کیلئے کمپارٹمنٹ کی تجویز

قابل توجہ پنجاب یونیورسٹی

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب! سینئے ۱۴/۷ جون کے اسرانحی میں ایک قابل غور وہمدردانہ نوٹ فیل شدہ طلباء میٹرک کے متعلق پڑھا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ واقعی یہ ظلم ہے کہ فیل شدہ طلبہ کو از سر نو تمام مضامین میں امتحان دینے کے لئے تیاری کرنا پڑتی ہے جس کا نتیجہ بارہا ایسا دیکھا گیا ہے کہ بعض طلباء پھر کسی دوسرے مضمون میں رہ جاتے ہیں۔ بلکہ ایک چھوڑ کئی مضمونوں میں فیل ہو جانے کا صدمہ اٹھاتے ہیں۔ کتابوں کی بھرمار۔ مضامین کی زیادتی غربت ونا داری جسمانی اور دماغی کمزوری کا نتیجہ صحت پر بہت برا اثر ہوتا ہے تعلیم یافتہ خیر خواہان ملک اور یونیورسٹی کے ارباب حل وعقد غریب ہندوستانیوں پر بہت ہی رحم فرمائینگے۔ جو طلبہ کی موجودہ مشکلات آسان کرنے کے طریق بغرض اشاعت تعلیم کا اہتمام کرنیکی کوشش فرمائینگے جہاں ایف اے۔ بی اے وغیرہ کے لئے کمپارٹمنٹ کی منظوری دیدی گئی ہے۔ وہاں یونیورسٹی کے لئے کیا مشکل ہے۔ میٹرک کیلئے بھی جلد از کمپارٹمنٹ کی منظوری عطا فرما کر اہل ملک کو شکریہ کا موقع دے۔ طلبہ کو موجودہ ایجی ٹیشن میں شریک ہونے کی دعوت دینے والے ایسی ہی باتوں سے بددل کرتے ہیں۔ کہ دیکھو تمہارے لئے کس تکلیف کا سامنا ہے۔ اگر آزادی حاصل ہو جائیگی تو پھر ایسی تکلیفیں دور ہو جائینگی۔ پنجاب یونیورسٹی کے فیلو صاحبان میں سے کوئی بزرگ ضرور اس طرف توجہ فرمائیں اور سکولوں کے منتظمین اور پریس کو اس بارہ میں بیشک دلی کوشش کرنا چاہیئے امید ہے کہ پریس اس معاملہ میں مسلسل کوشاں رہے گا+

(خادم سید عزیز الرحمٰن بی اے۔ بی ٹی مقیم کوہ مری)

جزائر فجی میں عیسائیت اور آریہ سماج

کی تبلیغی سرگرمیاں

پیشتر ازیں ایک مختصر مضمون آریہ سماج اور عیسائیت کی تبلیغی جدوجہد کے بارے میں جو انہوں نے جزائر فجی میں جاری کی ہوئی ہے دے چکا ہوں۔ جزائر فجی میں۔ جو تقریباً ۹ ہزار میل بمبئی سے اور چھ ہزار میل کلکتہ سے دور ہیں اور اٹھارہویں صدی میں جبکہ علم وفضل کی روشنی کی کرن ان جزائر میں نہیں پہنچی تھی۔ قدیم باشندے وحشی تھے انسان کا گوشت تک کھا جاتے تھے۔ نہایت ہی قبیح اور گری ہوئی رسومات ان میں رائج تھیں۔ اسوقت سب سے پہلے ۱۸۳۰ء میں عیسائی پادری جان ولیمس نے جو لنڈن مشنری سوسائٹی سے تعلق رکھتا تھا۔ قدم رکھا۔ اس کے ساتھ دو اور پادری بھی تھے جو وہ ٹاہٹی سے لایا تھا۔ یہ تینوں ٹونگا میں پہنچے۔ لیکن وہاں سے ایک کاٹی بیٹی ان کو لکوسا میں لے گیا۔ لیکن انکو وہاں کوئی کامیابی نہ ہوئی اس لئے پھر یہ ٹاہٹی جزیرہ میں چلے گئے وہاں گرجا بنایا۔ اور کئی آدمیوں کو عیسائی بنایا۔ اسکے بعد یہ بسلسلہ جنگ میں مارے گئے۔ اس کے بعد ۱۸۳۴ء میں ٹونگا میں عیسائی دہرم کا جوش پھیل گیا۔ وہاں ایک بھاری جلسہ کیا گیا۔ یہاں ولیم کراس اور پادری کارگل کام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے۔ انہوں نے وائیوبا میں ٹھہر کر فجی کی زبان سیکھی پھر ایک کتاب لکھی جس سے لڑکے لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں اور ایک کتاب سوال وجواب کے طور پر بنا کر اس میں عیسائی مت کے موٹے موٹے اصول لکھے+

۱۸۳۵ء میں دونوں پادری ٹونگا کے کئی عیسائیوں کو ساتھ لیکر لکیبو میں گئے۔ ٹونگا کے بادشاہ جارج (جو عیسائی بن چکا تھا) نے لکیبو کے سردار کو کچھ تحائف دیکر پرا تھنا کی کہ پادریوں کی آؤ بھگت کریں۔ اس سردار نے ان کا خیر مقدم کیا اور گرجا بنانے کے لئے زمین دی۔ انہوں نے وہاں ٹھہر کر پہلے مرقس کی انجیل کا کاٹی بیٹی میں ترجمہ کیا۔ اور سکول کھولا۔ اور کچھ وقت اچھا گذرا۔ پھر کھلبلی مچ گئی۔ پادریوں کے پاس جتنا ذخیرہ خورد ونوش کا تھا وہ ختم ہو گیا+

اس زمانہ میں جہاز اس طرف نہیں آتے تھے بیچارے پادری آلو اور نمک پر گذارا کر لیتے تھے۔ انہوں نے اپنا تمام سامان بھی کھانے پینے کیلئے بیچ ڈالا۔ یہانتک کہ پادری کارگل کے پاس ایک چائے کا پیالہ جس کا ایک حصہ ٹوٹا ہوا تھا رہ گیا۔ سب بال بچے سخت تکلیف میں تھے پادری کراس بیمار ہو گیا لیکن تندرست ہو گیا۔ پہلے دو برس میں ۲۱ کس عیسائی بنے۔ ان میں زیادہ تر ٹونگا کے رہنے والے تھے۔ اور فجی میں آکر آباد ہو گئے تھے۔ لکیبو کے سردار نے انکے برخلاف کئی باتیں مشہور کیں۔ کراس صاحب یوان چلے گئے اور وہاں بیمار ہو کر فوت ہو گئے۔ سومو کے میموریل چرچ میں انکی جگہ اب تک موجود ہے

۱۸۳۸ء میتھوڈسٹ فرقہ کے پادری جون ہیلٹ اور جیمس کلورٹ ان دونوں پادریوں کی امداد کے لئے آئے کچھ عرصہ کے بعد مسٹر لینتھ بھی آئے جو ٹونگا میں پادری رہ چکے تھے۔ اور ڈاکٹری بھی جانتے تھے۔ انہوں نے آتے ہی ایک ہسپتال کھول دیا+

۱۸۴۴ء میں پادری ہنٹ نے متی کی انجیل کا زبان فجی میں ترجمہ کیا۔ تیس برس پادری ہنٹ وہاں کام کر کے مر گئے۔ اسی طرح پر اسٹر اور روس نے بھی

KHILAFAT LIBRARY

پادریوں کو بہت تکالیف برداشت کرنی پڑیں۔ نہ ہی کوئی ڈاک کا انتظام تھا۔ نہ ہی خورد و نوش کا سامان کئی برس تک ہموطنوں اور رشتہ داروں سے الگ پڑے رہے۔ کاٹی بیتیوں کے سرداروں نے کئی دفعہ اپنی قوم کو اُکسایا کہ انکو پکڑ کر کھا جاؤ۔ انکے مکان لوٹ کر برباد کر دیئے جاتے - اور آگ لگا دی جاتی۔ پادریوں کی جان نثاری۔ اخلاص اور قربانی آئندہ آنے والی نسل کے لئے ایک مثال رہیگی۔ انہوں نے کئی بیتی زبان میں وعظ اور لیکچر لکھے۔ سنہ ۱۸۵۳ء میں نئے عہد نامے کا فجی زبان میں ترجمہ ہو گیا۔ پادری ڈیوز ہنڈل نے فجی زبان کی گریمر اور لغت تیار کی۔ اس پادری کے ذریعہ سنہ ۱۸۵۴ء میں راجہ کگوکو نے عیسائی مذہب قبول کیا اس کے راج میں آدمیوں کو کھانے کی رسم تھی۔ پادریوں کے وعظ سے یہ رسم کچھ حد تک بند ہو گئی۔ سنہ ۱۸۶۷ء میں پادری تھامس بیکر کو کاٹی بیتی لوگوں نے مار ڈالا وہ ۲۱ جولائی کو آٹھ دس عیسائیوں کے ساتھ وعظ کرنے جا رہے تھے۔ کہ انہوں نے پیچھے سے آکر پکڑ لیا۔ اور ایک لمبے دستے والے ہتھیار کے ساتھ اسکے سر کو پھوڑ ڈالا۔ اسکے بعد جھاڑیوں سے کاٹی بیتی لوگوں کا ایک گروہ نکل آیا۔ اور پادریوں کا خاتمہ کر دیا۔ ان میں دو آدمی کسی طرح بھاگ کر نکل آئے۔ اور انہوں نے یہ حال پادریوں کی بیویوں کو سنایا لیکن انہوں نے کمزوری نہ دکھائی۔ اور صبر و سکون سے کام لیا۔ ایس جگہ کاٹی بیتی لوگوں کا ایک جلسہ ہوا۔ اور وہ شکار کرنیوالی کشتیوں کے ذریعہ پادریوں کی عورتوں کو پکڑ کر لے گئے۔ ریوا میں یہ خبر سنکر مسز کلورٹ اور مسز لیتھر ایک کشتی لے کر وہاں پہنچی۔ اور تناؤں کے مکان پر جہاں عورتوں کے جانے کا حکم نہیں تھا بے دھڑک چلی گئیں۔ انہوں نے بے خوف سردار سے جا کر کہا۔ کہ عورتوں پر رحم کرو۔ بوڑھا سردار انکی شجاعت اور دلیری کو دیکھ کر محو حیرت رہ گیا۔ اور کہا کہ جو مر گئیں وہ واپس نہیں آسکتیں۔ اور جو زندہ تھیں وہ چھوڑ دیں۔ اسوقت تک نو مر چکی تھیں۔ اور پانچ زندہ بچائی گئیں۔ ایک ماتہ میں پادریوں نے اپنا پرچار نہایت ہی حوصلہ سے جاری رکھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک ہزار گاؤں میں بائیبل کا پرچار ہو گیا ÷

میتھوڈسٹ فرقہ اس وقت تک کام کر رہا ہے ۸۰ کے قریب کاٹی بیتی پادری ہیں۔ اور اسّی ہزار کاٹی بیتی گرجوں میں ہر اتوار گرجا کرنے کے لئے آتے ہیں اب اس مشن کا مرکز وتی لیوو میں ہے۔ وہاں کاٹی بیتی کا اعلےٰ سکول ہے۔ لڑکوں کو کاریگری اور ہنر سکھایا جاتا ہے مشن کا ایک اخبار بھی سُوَوا سے نکلتا ہے ÷

سنہ ۱۸۴۴ء میں رومن کیتھلک مشن سووا میں قائم ہوا۔ پادری روئے۔ اور میری ہرٹ اس مشن کو جاری کرنیوالے تھے۔ سنہ ۱۸۸۷ء میں بشپ کا قبضہ اس پر ہوا سنہ ۱۸۹۴ء میں سووا میں ایک بھاری گرجا بنایا گیا۔ آسٹریلیا سے پتھر منگوائے گئے۔ اسوقت ۹۰۰ پادری ۲۰۰۰ سکول اور ۵۳۰۰ ایسے سکول ہیں جہاں صرف اتوار کے دن تعلیم دی جاتی ہے۔ باقی ÷

پنجاب کے بازیگروں کے حالات

یہ لوگ آجکل اسلام کیطرف بہت مائل ہیں

اب تک کوئی مفصل مضمون اسلامی جرائد میں بازیگروں کے متعلق شائع نہیں ہوا۔ جس سے مسلمانوں کو یہ معلوم ہو سکتا۔ کہ یہ کون لوگ ہیں کہاں کے رہنے والے ہیں ان کے مراسم و عادات کیا ہیں اور یہ کس طرح حلقۂ اسلام میں آنے شروع ہوئے۔ میں ان سوالوں کا جواب مختصر طور پر دینا چاہتا ہوں ÷

بازیگر کون لوگ ہیں

یہ لوگ کاٹھیاواڑ گجرات کے رہنے والے ہیں کسی زمانے میں قحط سالی کی بناء پر وطن سے نکلے۔ اور شمالی ہندوستان کے مختلف حصوں میں آکر آباد ہو گئے ان کا کوئی خاص مذہب نہیں سونے چاندی کی مورتیاں بنا کر پوجتے ہیں۔ جن میں سے بعض ہنود کے بزرگوں کی ہوتی ہیں۔ اور بعض مسلم بزرگوں کی۔ مذہب پوچھو تو بتاتے ہیں۔ "مذہب امام شافی۔ تے سب گلوں ماتی"۔ اپنے مُردوں کو دفن کرتے ہیں۔ شراب بکثرت پیتے ہیں اور بازیگروں کا کام کر کے روزی پیدا کرتے ہیں۔ ہندو مسلمان سب کا جوٹھا کھا لیتے ہیں۔ کاشتکاری اور بٹائی کا کام بھی کرتے ہیں۔ مدت تک خانہ بدوش پھرتے رہے آخر زرخیز علاقے دیکھ کر بعض بعض جگہ بیٹھ گئے پنجاب میں انکے ڈیرے تیس کے قریب ہیں۔ جو اضلاع امرتسر۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ اور سیالکوٹ میں واقع ہیں۔ جو شخص سب سے پہلے پنجاب میں آیا۔ اس کا نام موتی رام تھا۔ یہ اپنے عیال سمیت کئی جگہ پھر پھرا کر موضع مانانوالہ ضلع شیخوپورہ میں مقیم ہو گیا۔ آخر یہیں مر گیا۔ اور اسی جگہ اس کا مدفن بنا۔ جو اب تک موضع مذکور میں موجود ہے۔ بازیگر لوگ اسے اپنا تیرتھ مانتے ہیں۔ اور کبھی کبھی وہاں اکٹھے ہو کر جشن مناتے اور برادری کے فیصلے طے کرتے ہیں۔ مانانوالہ کی گدی کا مالک یعنی پنجاب کے تمام ڈیروں کا سردار موہر سنگھ تھا۔ جس کا نام اب خدا کے فضل و کرم سے سردار محمد خان ہے۔ موتی رام کے سات بیٹے تھے۔ پنجاب کے تیس ڈیرے انہی کی اولاد ہیں۔ پنجاب کے علاوہ صوبہ دہلی صوبہ سندھ اور کاٹھیاواڑ گجرات میں بھی ان کے بہت سے ڈیرے آباد ہیں ÷

مراسم و عادات

عموماً یہ لوگ بستیوں سے دُور جھونپڑیاں بنا کر رہتے ہیں۔ ہر ڈیرے کا ایک نمبردار ہوتا ہے۔ وہی ڈیرے کا ساہوکار اور مجسٹریٹ بھی ہوتا ہے۔ ماتحت لوگ عموماً نمبردار کے مقروض ہوتے ہیں۔ اور کمین کہلاتے ہیں مقدمات کے فیصلے نمبردار ہی باہمی مشورہ سے کرتا ہے جس جھگڑے میں حق مشتبہ ہو جائے۔ اس کا فیصلہ عجیب طرح سے کیا جاتا ہے۔ لوہے کی ایک اہرن گرم کر کے سرخ کیجاتی ہے۔ اور فریقین مقدمہ کو حکم دیا جاتا ہے کہ ننگے ہاتھوں پر اس اہرن کو اُٹھا کر سات قدم آگے اور سات قدم پیچھے چلیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طریق سے سچے کا ہاتھ نہیں جلتا۔ اور جھوٹے کا فوراً جل جاتا ہے۔ ہر مقروض کو اپنی ہر قسم کی آمدنی کا ½ حصہ

ادائے قرضہ کے علاوہ کمین ہونے کی وجہ سے نمبردار کو اداکرنا پڑتا ہے مقروض ہی نمبردار کے گھر کا کام کاج کرتے ہیں - ایندھن اکٹھا کر کے لا دیتے ہیں اس کے مواشی باری باری سے چراتے اور اس کے گھر کا پانی بھرتے ہیں - مقروض کی بیوی نمبردار کے کنبہ کے لئے آٹا پیستی ہے - ان کے کپڑے دھوتی اور گھر کا سارا کام کرتی ہے یہ بیگار اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک سارا قرضہ اُتر نہیں جاتا - مقروض کس طرح قرضہ اُٹھاتے ہیں یہ داستان بھی عجیب ہے اگر کسی شخص کا کوئی بیمار ہو جائے تو وہ فقیر کے پاس (جو ہر ڈیرہ میں مقرر ہوتا ہے) جاتا ہے - اور پوچھتا ہے کہ میرا بیمار کیونکر اچھا ہوگا فقیر حال کھیلتا ہے اور جب حواس باختہ ہو جاتا ہے تو عموماً یہی بتاتا ہے کہ دس بوتل عمدہ شراب اور پانچ راس اعلےٰ قسم کے بکرے ذبح کرکے تقسیم کرو - یہ حکم اٹل سمجھا جاتا ہے اور اس پر عمل کئے بغیر بیمار کا صحت یاب ہونا محال خیال کیا جاتا ہے - کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بیمار ہی کو خواب میں کوئی شخص مل کر کہدیتا ہے کہ میری مورتی بناؤ تو اچھے ہو جاؤ گے بیمار کے رشتہ دار یہ خواب سن کر سونے یا چاندی کی مورتی بنوا لاتے ہیں - اور اس مورتی کو خوش کرنے کے لئے سارے ڈیرے کی دعوت کرتے ہیں جس میں شراب خوب اُڑتی ہے - شادی میں بھی دعوت طعام کے علاوہ شراب بکثرت پی جاتی ہے اسی طرح مجرم کو بھی سزا کے طور پر برادری کو شراب ہی پلانی پڑتی ہے - جب کوئی مر جاتا ہے تو اس کے وارث اسکی پختہ سمادھی بناتے ہیں اور اس پر اکٹھے ہو کر شراب پیتے ہیں - غرض مقروض ہونیکی یہ مختلف صورتیں ہیں جن کی وجہ سے ایک ایک شخص ڈیڑھ ڈیڑھ ہزار روپے کا زیر بار ہو جاتا ہے اور کئی سال تک مقروض اور اسکی اولاد اس مصیبت میں مبتلا رہتی ہے ÷

مسلمان کس طرح ہوئے

آج سے تین سال پیشتر کا ذکر ہے کہ ڈیرہ کھوڈھیر متصل شالامار باغ (لاہور) کے مقروضوں نے مل کر اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی - مگر مذہب تبدیل کئے بغیر انہیں کامیابی مشکل نظر آئی - مختلف مذاہب پر بحث ہوئی - آخر فیصلہ ہوا کہ اگر مسلمان ہو جائیں تو شراب کی لعنت سے بچ سکتے ہیں - اور اس عظیم الشان فضولخرچی کی رقم بچا کر قرضہ اُتار سکتے ہیں - یہ سوچ کر انہوں نے قریب کے مسلمانوں سے ذکر کیا - اور اس معاملہ میں ان سے اعانت چاہی - تاکہ ڈیرہ کا نمبردار جو ابھی تک مسلمان ہونیکے لئے تیار نہ تھا - یا برادری کے دوسرے لوگ ان کے اسلام قبول کرنے میں مانع نہ ہوں - انکی خواہش کے مطابق چند مسلمان نمبردار مذکور کے پاس پہنچے اور اس کو سمجھا بجھا کر رضامند کیا - اور بغیر کسی قسم کی مزاحمت کے پورا ڈیرہ مسلمان ہو گیا - خدا کی شان جو لوگ کئی پشتوں سے بدترین غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے - اسلام میں آتے ہی آزادی کا سانس لینے لگے - انکی ہمتیں بلند ہو گئیں - پست خیالی جاتی رہی - لباس اور طرز بود و ماند بدل گیا - اور مورتی پوجا کرنے والے ایک خدا کے پرستار بن گئے - شراب چھوٹ گئی - اور آمدنی بچنے لگی - نو مسلمین کی اس حالت کا اثر دوسرے ڈیروں پر بھی پڑا - اور ہر ڈیرہ کے مقروض اس انقلاب کی خواہش کرنے لگے - اڑھائی سال تک یہ حالت رہی - کہ جو مقروض نمبردار کی سختی سے تنگ آجاتا وہی بھاگ کر مسلمان ہو جاتا - آخر نمبرداروں نے بھی اپنی خیر اسی میں دیکھی کہ مسلمان ہو جائیں - تاکہ قرضے وصول ہو جائیں - اور ڈیرے کے لوگ ڈیرے ہی میں رہیں مارچ سنہ ۱۹۲۰ء میں ڈیرہ پل شاہ دولہ ضلع گوجرانوالہ مسلمان ہو گیا - چار روز کے بعد موضع تسوکی - اور گنڈھووال کے ڈیرے مسلمان ہو گئے - پھر سلیم پور لدھیکی اور بدوکی کے ڈیرے مسلمان ہو گئے - اس کے بعد ضلع امرتسر کے ڈیرے اور ضلع شیخوپورہ کے ڈیرے بھی مسلمان ہو گئے اور دو ماہ کے عرصہ میں پورے اکیس ڈیرے حلقہ بگوش اسلام ہو گئے ÷

آریہ سماج کی مساعی

ہفتہ وار "پرکاش" کی یکم جون سنہ ۳۰ء کی اشاعت میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ لاہور میں بازیگر ادھار سبھا بنگئی ہے جس نے بیس ہزار روپے کی اپیل کی ہے - تاکہ باقیماندہ ڈیروں کو شاہدرہ کے قریب لالہ لاجپت لال کے اور لالہ میلا رام کی ملکیت اراضی میں اکٹھا کر کے اسلام لانے سے روکدیا جائے - اور نو مسلمین کو بھی مرتد کر کے اسی جگہ آباد کیا جائے اس غرض کے لئے انہوں نے بازیگروں میں سے تین چار آدمیوں کو ملازم بھی رکھ لیا ہے جو دن رات ان ڈیروں میں چکر لگاتے رہتے ہیں - اور چار ڈیرے اسجگہ اکٹھا کرنے میں کامیاب بھی ہو گئے ہیں - مذکورہ بالا سبھا کے پہلے ہی اجلاس میں پانچ متمول ہندوؤں نے پچاس پچاس روپے مستقل ماہوار دینے کا وعدہ کر لیا ہے گویا ڈھائی سو روپے ماہوار کا انتظام نو مسلمین کو مرتد کرنیکے لئے ہو بھی گیا ہے اور یہ چار رکن مقرر ہو کر میدان میں نکل بھی آئے ہیں - اب مسلمان خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے - وما علینا الا البلاغ المبین ÷

KHILAFAT LIBRARY

بقیہ صفحہ ۱۰

غم و غصہ کی حالت میں کھانے پینے کا اثر جسم انسان پر بہت بُرا ہوتا ہے - اور ایسی غذا مفید ہونیکی بجائے صحت کیلئے نقصان دہ ہو جایا کرتی ہے - دایہ یا بچہ کی ماں جو بچے کو دودھ پلایا کرتی ہے انکو چاہیئے کہ غم و غصہ - رشک و حسد - نفرت اور حرص و ہوس وغیرہ جذبات سے متاثر ہونیکی حالت میں بچوں کو ہرگز ہرگز دودھ نہ پلایا کریں - کیونکہ ایسی حالت میں دودھ میں سمیت پیدا ہو جایا کرتی ہے - اور اکثر اوقات بچے آناً فاناً مر جایا کرتے ہیں - کیونکہ بوجہ بیحد لطافت بدن کے وہ ذرا سی سمیت کو برداشت کرنے کی قوت نہیں رکھتے ÷

غصہ کی حرارت کیوجہ سے لعاب دہن تک میں سمیت پیدا ہو جایا کرتی ہے - اور اسکی مثال یوں ہے کہ اگر کوئی جانور شدید غصہ کی حالت میں کسی کو کاٹ کھائے تو اسکا زخم اس مدت سے بہت زیادہ مدت کے بعد مندمل ہوگا - جس مدت میں وہی جانور بغیر غصہ کی حالت کے کاٹتا اور اس سے ہونے والا زخم مندمل ہوتا ÷

تاریخ کے بوسیدہ اوراق اس امر پر شاہد ہیں کہ غم و غصہ سے کسقدر قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں - یہ معمولی بات ہے کہ جو حالت ہماری غصہ سے پہلے ہوا کرتی ہے - وہی حالت یعنی صحت غصہ کے بعد ہرگز نہیں ہو سکتی ÷

پس ہمکو اس امر کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ان اسباب سے بچے رہیں - خلیفہ عادات نیز ہو جانا کر کے ہیں - تاکہ صحت درست رہے ÷

KHILAFAT LIBRARY

موتی سرمہ کا نیا معجزہ

موتی سرمہ کے استعمال سے دو سال کی اندھی آنکھیں یکدم روشن ہو گئیں

جناب مولوی محمد امیر صاحب امام مسجد میرانیو ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ میرے والد صاحب کے ایک پرانے دوست مدت کے بعد مجھے ملنے کیلئے آئے تو انکی آنکھیں بالکل بند تھیں پوچھنے سے معلوم ہوا کہ عرصہ دو سال کا ہوا انہیں سانپ نے کاٹا تھا۔ اور اسوقت سے ان کی آنکھیں بالکل بند ہو گئی ہیں۔ بہت علاج معالجے کئے مگر ناکام۔ میں نے انکو صرف دو ہی سلائیاں آپکے موتی سرمہ کی استعمال کرائیں تو اللہ کے فضل سے انکی اندھی آنکھیں روشن ہو گئیں۔ اب وہ خدا کے کرم سے پہلے کیطرح ہی بے تکلف اپنی کھیتی باڑی کرتے ہیں حالانکہ دو سال سے سخت ہی لاچار تھے اور اب آپ کو اور مجھے ہر وقت نیک دعائیں دیتے ہیں۔ خداوند کریم آپ کے سرمہ میں یہ برکت ہمیشہ ہی جاری رکھے۔ آپ براہ کرم میری اس تحریر کو ضرور شائع فرما دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی اس نعمت غیر مترقبہ سے فائدہ اٹھائیں" موتی سرمہ کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ہے

ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور

آپکا سرمہ تو بہترین مبلغ ہے!

بھائی صاحب نے دوسرے خط میں لکھتے ہیں کہ آپ سے متعدد بار ادویات منگوا کر استعمال کیگئیں ہر ایک دوا کی جسقدر تعریف کیجائے کم ہے اور خاصکر آپکا سرمہ تو بہترین تبلیغ کا کام دے رہا ہے کیونکہ جو لوگ قادیان کے نام سے چڑتے تھے اب وہ بھی اس سرمہ کو استعمال کر کے قادیان کو دارالامان کہتے ہیں آپ سے سات شیشیاں منگوائی تھیں ان میں سے لوگوں نے ایک شیشی سرمہ بھی نہیں چھوڑی۔ اللہ کریم آپکا یہ فیض رسانی ہمیشہ جاری رکھے۔ (مولوی) محمد امیر امام مسجد میرانیو

درازی عمر کا راز

غم و غصہ اور وہم کے ہولناک نتائج

دنیا بھر میں بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس امر کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ خیالات کا اثر صحت پر کیا اور کس طرح ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ طاقت ہر وقت کام کرتی رہتی ہے اب چاہے اس کا اثر اچھا ہو یا بُرا۔ لیکن اس سے ان کا دل ہمیشہ اور ہر حالت میں ضرور متاثر ہوتا رہتا ہے اگر دماغی احساسات غم و فکر پر ہی مشتمل ہوں تو نتیجہ ہے کہ ایسے شخص کی جسمانی صحت کبھی درست نہیں رہ سکتی مصیبت کے وقت جو حالت انسان کی رہ جاتی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آج کسی پر کوئی مصیبت نازل ہو تو چند روز ہی کے بعد اسکی صحت خراب اور قویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہی خرابی صحت اسکی موت کا باعث ہو جاتی ہے +

ایسا ایک شخص خواہ کتنا ہی شدید بیمار ہو۔ اگر اسے کوئی ایسی خوشی پہنچا دیجائے جس کا وہ عشاق ہو۔ تو دیکھئے اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ بیماری دُور ہو جائیگی تمام تکالیف رفع ہو جائینگی۔ اور جسقدر وہ خبر زیادہ فرحت دہ ہوگی اسی قدر زیادہ عمدہ اثر اسکی صحت اور حالت پر پڑے گا۔ اور اگر اس خوشی کو قرار رہا تو چند دنوں میں۔ سرخ سفید ہوتا جائے گا۔ تمام بیماری اور تکالیف کی علامات دُور ہو کر تندرست معلوم ہوگا۔ اسکا جسم دُگنا ہو جائے گا۔ یہانتک کہ اس عظیم الشان خبر کیوجہ سے آپ کو اس کے پہچاننے میں دقت کا سامنا ہوگا۔

سچ تو یہ ہے کہ دماغی حالت کا اثر انسان کے جسم اور صحت پر بہت زیادہ پڑا کرتا ہے۔ اور لا علاج امراض اس سے جلد رفع ہو جایا کرتے ہیں۔ اسی طرح دماغی حالت کبھی امراض کی پیدائش کا سبب بھی بن جایا کرتی ہے +

مثال کے طور پر درد شقیقہ کو لیجئے۔ اگر آپ اس کا زیادہ وہم کرینگے اور اسکی تکلیف کے اثر کو زیادہ

محسوس کرینگے اور اسی خیال میں رہینگے تو یقیناً درد بھی بڑھتا جائے گا۔

دنیا میں بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں۔ جو ہمیشہ اپنے آپ کو کسی بیماری کا شکار تصور کرتے رہتے ہیں۔ اور جبتک وہ کسی ڈاکٹر کے پاس نہ ہو آئیں انکی دلجمعی نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ در اصل بیمار بھی ہو جاتے ہیں تو اس کا سبب محض یہی ہے کہ ان کا دل انکو علالت کیطرف لیجاتا ہے +

اگر کوئی شخص غور کرتا ہے اور ہر وقت معدہ کا خیال رکھے گا۔ تو اس کو تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس کا پیٹ پھول گیا ہے۔ اور اس میں نفخ پیدا ہو گیا ہے اور بتدریج بدہضمی کے آثار ہویدا ہو جائینگے۔ اسی طرح پر اعضائے انسانی پر حالات کا اثر مفید یا مضر پڑ سکتا ہے +

دنیا میں غم و فکر سے بڑھکر انسان کا دشمن کوئی نہیں۔ ذرا سا فکر انسان کو گھلا گھلا کر مار ڈالنے کے لئے کافی ہے۔ تباہ کرنیوالے غم بڑے بڑے نہیں ہوتے بڑے پہاڑوں کا اکثر لوگ مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں مگر گھلا گھلا کر مار ڈالنے والے غم چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور سب سے زیادہ وہ غم جس کا خاص تعلق دل کے ساتھ ہو۔ غصہ۔ رشک۔ حسد۔ نفرت۔ حرص ایسے جذبات ہیں کہ آدمی ان میں پھنس کر اپنی صحت کو تباہ اور زندگی کو برباد کر لیتا ہے۔ ان سب میں رشک و غصہ اور سب سے زیادہ خطرناک اور مضر ہیں۔ جیسا کہ لکڑی کے لئے گھن کا لگ جانا۔ بعض اوقات ان کا اثر مثل زہر قاتل کے ہو جاتا ہے اور ان سے فوراً ہلاکت کی نوبت پہنچ جاتی ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تیز جذبہ پیدا ہو جانے سے جگر خراب ہو کر اپنے فرائض انجام نہیں دے سکتا دل بھی ماؤف ہو کر کام کرنے سے رُک جاتا ہے اور جنون تک نوبت پہنچ جاتی ہے +

بار بار غصہ و فکر کرنے سے دق۔ یرقان۔ تپ دماغی۔ فالج۔ مرگی وغیرہ وغیرہ سخت امراض کا ہو جانا تو معمولی باتیں ہیں +

بقیہ دیکھو صفحہ ۹ کالم ۳

KHILAFAT LIBRARY

ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول میگزین

اس نام تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے ایک سہ ماہی رسالہ جاری کیا گیا ہے جو کہ لکھائی چھپائی اور مضامین کے لحاظ سے بلند پایہ رکھتا ہے۔ ٹائیٹل نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے فوٹو نے اسکی شان کو اور بھی چار چاند لگا دئے ہیں طلباء ہائی سکول کی یہ سعی واقعی قابل قدر اور قابل تعریف ہے۔ مجھے قوی توقع ہے کہ حوصلہ افزائی کی آبیاری سے یہ ننھا سا پودا بلند اور تناور درخت بن سکتا ہے اور لڑکوں میں ایک نئی سپرٹ اور انکی سوئی ہوئی خداداد قوتیں بیدار ہو سکتی ہیں جنکے بیدار ہونے سے ایک شاندار مستقبل کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اس رسالے کی اعانت کرنا ہر ایک احمدی کا عموماً اور مدرسہ کے پرانے طلباء کا خصوصاً فرض ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ

منیجر ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول میگزین۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر اعظم

جس کا اثر اخیر عمر تک رہتا ہے

یہ دنیا میں ایک ہی لاثانی دوا ہے جسکی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف بصر۔ ضعف ہاضمہ اعصابی درد۔ نزلہ۔ درد سر شقیقہ۔ بےخوابی۔ مسوڑھوں سے خون آنا۔ منہ سے پانی جاری رہنا۔ دانتوں کا درد۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ دمہ۔ کھانسی۔ منہ سے خون آنا۔ قے۔ ڈکاروں کی کثرت۔ معدہ کی ترشی۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ پیشاب کی کثرت۔ ذیابطیس۔ سرعت۔ خرابی خون۔ وغیرہ کے لئے یہ تریاق بفضل خدا آخری اور یقینی علاج ہے گویا حقیقی معنوں میں یہ دوا محافظ صحت ہے۔

مستورات کے امراض بانجھ پن۔ جریان الرحم کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ یہ نسخہ پورے ایک سال میں تیار ہوتا ہے کیونکہ کارخانہ اس اکسیر کو شہرت دینا چاہتا ہے اور ہماری خواہش ہے کہ امیر و غریب اس نعمت بے بہا سے یکساں مستفیض ہوں۔ لہذا فی الحال اسکی قیمت قریباً اصل لاگت یعنی نو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک مقرر کی جاتی ہے ورنہ فوائد کے لحاظ سے تو یہ نعمت عظمیٰ موتیوں کے مول بھی سستی ہے

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر معدہ آپکو کیا فائدہ دے گی؟

یہ امراض معدہ و سینہ کا لاثانی علاج۔ بکثرت دودھ گھی ہضم کرنیکا بہترین ذریعہ تمام بیماریوں کی جڑ کمزور معدہ ہے۔ اگر آپکو کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے تو آپ کیلئے سادہ غذا بھی نعمت عظمیٰ سے کم نہیں ورنہ مرغن۔ لذیذ اور مقوی غذائیں بھی محض وبال ہیں یہ اکسیر معدہ ہیضہ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ باؤ گولہ۔ پیٹ کا گڑ گڑانا کھٹی ڈکاریں۔ قے۔ جی کا متلانا۔ جگر و تلی کا بڑھ جانا۔ سر چکرانا۔ آنکھ و دماغ کی کمزوری۔ گرمی کی شدت۔ پیاس کا زیادہ لگنا۔ ہاتھ پاؤں کا گرم رہنا۔ کرم شکم۔ قبض اسہال۔ ریاح۔ کھانسی دمہ وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔

دودھ۔ بالائی۔ مکھن۔ گھی۔ گوشت۔ انڈے وغیرہ مرغن اور مقوی اشیاء ہضم کرنیکی لاثانی دوا ہے ایک ہی ہفتہ کے استعمال کے بعد بکثرت دودھ گھی روزانہ ہضم ہو جاتا ہے خون صالح پیدا ہو کر چار پانچ پونڈ وزن بڑھ جاتا ہے۔

دماغ۔ حافظہ۔ ذہن کو تقویت۔ اور قوت مردمی کو بدرجہ غایت بڑھاتی ہے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے (خوراک ۲ رتی)

قیمت فی شیشی جو عرصہ کیلئے کافی ہے صرف دو روپے۔ محصول ڈاک الگ۔

جناب ایڈیٹر صاحب فاروق کی شہادت مکرم میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق۔ اکسیر معدہ کے متعلق لکھتے ہیں: "کچھ دن ہوئے میں نے جناب سے اکسیر معدہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے لی تھی۔ ان دنوں مجھے نفخ شکم اور پیٹ میں ہر وقت بوجھ رہنے کی شکایت تھی۔ اس اکسیر کے استعمال سے خدا نے مجھے بہت جلد صحت دی اور میری تمام معدہ اور شکم کی تکلیف رفع ہو گئی۔ اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور ساتھ ہی مزید درخواست بھی ہے کہ براہ کرم اور اکسیر معدہ عطا فرماویں مشکور ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے کاموں میں برکت دے"

قبض کشا گولیاں اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں ورنہ یہ مسلمہ امر ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے ایکدن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اسقدر بدبودار ہو جاتی ہے کہ ناک میں دم آ جاتا ہے یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے اور متعفن معدہ ہر ایک بیماری کی جڑ ہے قبض کشا گولیاں کیا ہیں گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے ایکسو گولی کی قیمت صرف دو روپے محصول علاوہ

اکسیر دردِ سر یہ نامراد مرض مریض کو ماہی بے آب کیطرح تڑپاتا ہے جن لوگوں کو بدقسمتی سے اس کا دورہ ہوتا ہے وہی خوب جانتے ہیں کہ یہ مرض کس قدر وبال جان ہے ہماری اس جادو اثر دوا سے بفضل خدا ۲ منٹ کے اندر قطعی آرام ہو جاتا ہے قیمت دو روپیہ

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ۔ قادیان ضلع گورداسپور

KHILAFAT LIBRARY

تبلیغ کے لئے بینظیر کتابیں

اگر یہ سب کتابیں اکٹھی خریدیں تو نصف قیمت ورنہ سالم

آریہ مذہب کی حقیقت

آریوں میں تبلیغ کے لئے بینظیر کتاب جو حسب ذیل مضامین پر مشتمل ہے (۱) آریہ مذہب میں مکتی کا دروازہ بند (۲) آریہ مذہب کی تنگدلی (۳) مختلف مذاہب کے ہادیوں کے متعلق آریوں کی خطرناک بدزبانی (۴) آریوں کا مسئلہ نیوگ اور انسانی غیرت (۵) مسئلہ نیوگ اور قانون (۶) ویدوں میں جدال و قتال کی خطرناک تعلیم (۷) کیا آرین وید الہامی ہیں (۸) آریہ سماج کے ممبروں کی حالت (۹) ویدوں کی اندرونی سیر (۱۰) ویدک ایشور کے کارنامے (۱۱) تناسخ کا بودا پن (۱۲) پنڈت دیانند کا ستیارتھ پرکاش علمی کسوٹی پر (۱۳) آرین کتب میں شدھی کا دروازہ بند (۱۴) کیا آریہ سماج مذہبی سوسائٹی ہے اس کتاب میں آریوں کی کل کتابوں کا عرق نکالکر رکھ دیا ہے قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔ صرف چند جلدیں باقی ہیں +

ہندو دھرم کی حقیقت

یعنی سناتن دھرم پر ایک تنقیدی نظر آج تک مسلمانوں کی طرف سے اس مذہب کے متعلق بہت ہی کم لٹریچر مہیا کیا گیا ہے حالانکہ یہ لوگ آریوں کی نسبت اسلام کے قریب ہیں۔ اس لئے اس قابل قدر کتاب نے ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے اس معرکۃ الآرا کتاب میں حسب ذیل مضامین ہیں (۱) ویدوں کی حقیقت (۲) کیا وید الہامی ہیں (۳) ہندوؤں کا مسئلہ اوتار (۴) اوتاروں کی تقسیم (۵) ست یگ کے اوتار (۶) ایشور مچھلی کے روپ میں (۷) ایشور کچھوے کے روپ میں (۸) ایشور سؤر کے روپ میں (۹) ایشور نصف انسان اور نصف حیوان کے روپ میں (۱۰) تریتا جگ کے اوتار (۱۱) ایشور باونے کے روپ میں (۱۲) ایشور کلہاڑے والے کے روپ میں (۱۳) رام اوتار (۱۴) دواپر جگ کے اوتار (۱۵) کرشن اوتار (۱۶) بدھ اوتار (۱۷) ضرورت اسلام پر سوامی دیانند کی شہادت (۱۸) مذہبی رواداری اور برکات اسلام پر ہندو لیڈروں کی شہادت گویا وہ ہندوؤں کی کتب مقدسہ جو ہزارہا اوراق پر پھیلی ہوئی ہیں اور آجتک ان کتب میں درج شدہ مضامین کی بھنک تک بھی مسلمانوں کے کانوں میں نہ پڑی تھی ان جملہ کتب کا نچوڑ ہے قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/۸) محصول الگ +

ست اپدیش

یہ کتاب کس پایہ کی ہے اسکے لئے آپ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی رائے مبارکہ ملاحظہ کیجئے آپ لکھتے ہیں:- "میں نے کتاب ست اپدیش پڑھی۔ مجھے یہ کتاب بہت پسند آئی۔ اسے ختم کرتے کرتے انسان کو یقین ہو جاتا ہے کہ باوا نانک صاحب ضرور مسلمان تھے اور دل اس امر پر مطمئن ہو جاتا ہے کہ یہ ایک زیر بحث مسئلہ نہیں بلکہ ثابت شدہ حقیقت ہے اللہ تعالیٰ آپکی اس کوشش کو نیک ثمرات پیدا کرنے کا موجب بنائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہماری جماعت اس کتاب سے خود بھی فائدہ اٹھائیگی اور اس کتاب کو خرید کر دوسروں میں بھی تقسیم کریگی۔ دس کتابیں آپ میری طرف سے سکھوں میں تقسیم کر دیں۔ اور قیمت مجھ سے وصول کر لیں۔" قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ +

بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

یہ وہ جامع کتاب ہے کہ جسمیں ہندوؤں کے کل عقائد مثلاً (۱) وید ہمرتی پران (۲) چھوت چھات (۳) تیرتھ (۴) جینو (۵) مورتی پوجا (۶) سوتک (۷) اوتار (۸) گئو رکھشا (۹) مردے کا جلانا (۱۰) ذبیحہ یا جھٹکا (۱۱) تناسخ (۱۲) سکھوں کے پانچ ککے شری گرنتھ صاحب و حضرت باوا نانک کے اقوال سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت موصوف نے انکی بزور تردید کی ہے برخلاف اسکے مسلمانوں کے عقائد کے گرویدہ جب دل و جان سے قائل تھے مثلاً (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز روزہ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (۴) حج کعبہ (۵) قبلہ پر ایمان (۶) عقیدہ ملائکہ (۷) قرآن مجید پر ایمان (۸) صوفیائے کرام اور حضرت باوا صاحب (۹) حضرت باوا صاحب کے اقوال کا ماخذ قرآن مجید ہے پھر آخیر پر اس کتاب میں نہایت مدلل و مبسوط مضمون تاریخی نقطہ خیال سے درج ہے جسمیں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ شاہان اسلام ہمیشہ گوروصاحبان کے حامی و مددگار رہے اور سکھ گوروؤں نے پانی کی جگہ اپنا پسینہ بہایا۔ اس کتاب پر ہندوستان کے چوٹی کے اخبارات نے نہایت عمدہ ریویو میں ظاہر کیا ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں میں تبلیغ کیلئے یہ ایک بینظیر کتاب ہے قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنہ۔ مگر نور کے خریداران سے صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ

سکھ اور مسلمان

ایڈیٹر نور کا وہ لیکچر جو گذشتہ مرکزی سالانہ جلسہ پر دیا گیا اور پھر دوستوں کے اصرار پر کتابی صورت میں شائع کیا گیا یہ لیکچر اسقدر مقبول عام ہوا کہ اس کا پہلا اڈیشن جو دو ہزار چھپا تھا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ صرف چند کاپیاں باقی ہیں سکھوں اور مسلمانوں میں تبلیغ کے لئے بہترین حربہ ہے قیمت فی کاپی آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

سکھ مسلم اتحاد

یہ میرا انجمن حمایت اسلام کے گذشتہ سالانہ جلسہ کا لیکچر ہے جسے حاضرین نے خاص اشتیاق سے سنا۔ اب یہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے اس رسالہ میں از روئے گرنتھ صاحب و دیگر مسلمہ کتب سکھ دھرم یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اگر سکھوں کا مضبوط قدموں پر اتحاد ہو سکتا ہے تو صرف مسلمانوں سے ہی +

۲۰ دسمبر کا اہلحدیث اس رسالہ کے متعلق لکھتا ہے کہ "قادیان میں ایک صاحب شیخ محمد یوسف (سابق سورن سنگھ) ہیں آپکو سکھوں کے لٹریچر سے کافی واقفیت ہے۔ اس رسالہ (سکھ مسلم اتحاد) میں آپنے بتایا ہے کہ سکھ دھرم اسلام کے قریب ہے اس لئے سکھ مسلم اتحاد ہو سکتا ہے قیمت کاغذ اعلیٰ ۸/ ادنیٰ ۶/

ملنے کا پتہ منیجر اخبار نور۔ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)